No. 1

THE

NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN

PROCEEDINGS
OF
THE SPECIAL COMMITTEE OF THE WHOLE HOUSE HELD IN CAMERA TO CONSIDER THE QADIANI ISSUE

OFFICIAL REPORT

Monday, the 5th August, 1974

(Contains Nos. 1-21)

CONTENTS

(Continued)

PRINTED BY THE MANAGER, PRINTING CORPORATION OF PAKISTAN PRESS, ISLAMABAD.
PUBLISHED BY THE NATIONAL BOOK FOUNDATION, ISLAMABAD.

مِلّتِ اسلامیّہ کا موقف

مرزائیوں کو غیر مُسلم اقلیت قرار دینے سے مُتعلق

قومی اسمبلی پاکستان میں زیرِ غور قرارداد کی تشریحات

برائے مُطالعہ خصوصی کمیٹی

منجانب

اراکینِ قومی اسمبلی پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرارداد

جناب سپیکر،

قومی اسمبلی پاکستان، محترمی!

ہم حسب ذیل تحریک پیش کرنے کی اجازت چاہتے ہیں:

ہر گاہ کہ یہ ایک مکمل مسلمہ حقیقت ہے کہ قادیان کے مرزا غلام احمد نے آخری نبی حضرت ﷺ کے بعد نبی ہونے کا دعویٰ کیا، نیز ہر گاہ کہ نبی ہونے کا اس کا جھوٹا اعلان، بہت سی قر آیات کو جھٹلانے اور جہاد کو ختم کرنے کی اس کی کوششیں اسلام کے بڑے بڑے احکام خلاف غداری تھیں۔

نیز ہر گاہ کہ وہ سامراج کی پیداوار تھا اور اس کا واحد مقصد مسلمانوں کے اتحاد کو تباہ کرنا اسلام کو جھٹلانا تھا۔

نیز ہر گاہ کہ پوری امت مسلمہ کا اس پر اتفاق ہے کہ مرزا غلام احمد کے پیروکار، چاہے مرزا غلام احمد مذکور کی نبوت کا یقین رکھتے ہوں یا اسے اپنا مصلح یا مذہبی رہنما کسی بھی صورت گردانتے ہوں، دائرہ اسلام سے خارج ہیں۔

نیز ہر گاہ ان کے پیروکار چاہے انہیں کوئی بھی نام دیا جائے مسلمانوں کے ساتھ گھل مل اور اسلام کا ایک فرقہ ہونے کا بہانہ کر کے اندرونی اور بیرونی طور پر تخریبی سرگرمیوں میں مصرو ہیں۔

نیز ہر گاہ کہ عالمی مسلم تنظیموں کی ایک کانفرنس میں جو مکہ المکرمہ کے مقدس شہر میں را العالم الاسلامی کے زیر انتظام 6/ اور 10/ اپریل 1974 کے درمیان منعقد ہوئی اور ج میں دنیا بھر کے تمام حصوں سے 140 مسلمان تنظیموں اور اداروں کے وفود نے شرکت کی۔ متن

طور پر یہ رائے ظاہر کی گئی کی قادیانیت اسلام اور عالم اسلام کے خلاف ایک تخریبی تحریک ہے جو ایک اسلامی فرقہ ہونے کا دعویٰ کرتی ہے۔

اب اس اسمبلی کو یہ اعلان کرنے کی کارروائی کرنی چاہئے کہ مرزا غلام احمد کے پیروکار، انہیں چاہے کوئی بھی نام دیا جائے، مسلمان نہیں اور یہ کہ قومی اسمبلی میں ایک سرکاری بل پیش کیا جائے تا کہ اس اعلان کو مؤثر بنانے کے لیے اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کی ایک غیر مسلم اقلیت کے طور پر ان کے جائز حقوق و مفادات کے تحفظ کے لیے احکام وضع کرنے کی خاطر آئین میں مناسب اور ضروری ترمیمات کی جائیں۔

محرکین قرارداد

۱۔ دستخط مولوی مفتی محمود

۲۔ مولانا عبدالمصطفیٰ الازہری

۳۔ مولانا شاہ احمد نورانی صدیقی

۴۔ " پروفیسر غفور احمد

۵۔ مولانا سید محمد علی رضوی

۶۔ " مولانا عبدالحق (اکوڑہ خٹک)

۷۔ " چوہدری ظہور الٰہی

۸۔ " سردار شیر باز خان مزاری

۹۔ مولانا محمد ظفر احمد انصاری

۱۰۔ جناب عبدالحمید جتوئی

۱۱۔ صاحبزادہ احمد رضا خاں قصوری

۱۲۔ جناب محمود اعظم فاروقی

۱۳۔ مولانا صدر الشہید

۱۴۔ " مولوی نعمت اللہ

۱۵۔ " جناب عمرہ خاں

۱۶۔ " مخدوم نور محمد

۱۷۔ جناب غلام فاروق

۱۸۔ " سردار مولا بخش سومرو

۱۹۔ سردار شوکت حیات خان

۲۰۔ دستخط حاجی علی احمد تالپور

۲۱۔ " راؤ خورشید علی خان

۲۲۔ " رئیس عطا محمد خان مری

نوٹ: بعد میں حسب ذیل ارکان نے بھی قرارداد پر دستخط کیے

۲۳۔ دستخط نوابزادہ میاں محمد ذاکر قریشی

۲۴۔ " جناب غلام حسن خاں دھاندلا

۲۵۔ " جناب کرم بخش اعوان

۲۶۔ " صاحبزادہ محمد نذیر سلطان

۲۷۔ " مہر غلام حیدر بھروانہ

۲۸۔ میاں محمد ابراہیم برق

۲۹۔ " صاحبزادہ صفی اللہ

۳۰۔ صاحبزادہ نعمت اللہ خان شنواری

۳۱۔ ملک جہانگیر خان

۳۲۔ " جناب عبدالسبحان خان

۳۳۔ " جناب اکبر خاں مہمند

۳۴۔ میجر جنرل جمالدار

۳۵۔ حاجی صالح خاں

۳۶۔ " جناب عبدالمالک خان

۳۷۔ " خواجہ جمال محمد کوریجہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد لله رب العالمين، والصلوة والسلام علیٰ رسوله خاتم النبين، وعلیٰ اله و أصحابه اجمعين و علیٰ من تبعهم باء حسان الیٰ يوم الدين

اسلام کی بنیاد توحید اور آخرت کے علاوہ جس اساسی عقیدے پر ہے، وہ یہ ہے کہ، نبی آخرالزماں حضرت محمد مصطفےٰ ﷺ پر نبوت اور رسالت کے مقدس سلسلے کی تکمیل ہوگئی اور آپؐ کے بعد کوئی بھی شخص کسی بھی قسم کا نبی نہیں بن سکتا اور نہ آپؐ کے بعد کسی پر وحی آسکتی ہے اور نہ ایسا الہام جو دین میں حجت ہو اسلام کا یہی عقیدہ "ختم نبوت" کے نام سے معروف ہے اور سرکار دو عالم ﷺ کے وقت سے لے کر آج تک پوری امت مسلمہ کسی ادنیٰ اختلاف کے بغیر اس عقیدے کو جزو ایمان قرار دیتی آئی ہے۔ قرآن کریم کی بلا مبالغہ بیسیوں آیات اور آنحضرت ﷺ کی سینکڑوں احادیث اس کی شاہد ہیں۔ یہ مسئلہ قطعی طور پر مسلم اور طے شدہ ہے اور اس موضوع پر بے شمار مفصل کتابیں بھی شائع ہو چکی ہیں۔

یہاں ان تمام آیات اور احادیث کو نقل کرنا غیر ضروری بھی ہے اور موجب تطویل بھی۔ البتہ یہاں جس چیز کی طرف بطور خاص توجہ دلانا ہے وہ یہ ہے کہ سرکار دو عالم ﷺ نے عقیدہ ختم نبوت کی سینکڑوں مرتبہ توضیح کے ساتھ یہ پیشگی خبر بھی دی تھی کہ:

لا تقوم الساعة حتیّٰ يبعث دجالون كذابون قريباً من ثلاثين كلهم يزعم انه رسولُ الله۔

" قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک تیس کے لگ بھگ دجال اور کذاب پیدا نہ ہوں جن میں سے ہر ایک یہ دعویٰ کرے گا کہ وہ اللہ کا رسول ہے"۔ (صحیح بخاری اور صحیح مسلم وغیرہ)

نیز ارشاد فرمایا تھا کہ:

انه سيكون فی امتی كذابون ثلثون كلهم يزعم انه نبی، و انا خاتم النبّين لا نبی بعدی۔